اللہ اللہ

سید کاشف گیلانی

مدینے کے لیل و نہار اللہ اللہ — کہاں وہ سکون و قرار اللہ اللہ
نظر جب پڑی میری پہلی حرم پر — نگاہیں ہوئیں اشکبار اللہ اللہ
فلک سے برستا ہوا نور دیکھا — خدا کے نبی کا دیار اللہ اللہ
بتاؤں تمہیں کیا میں وحدت کی مے کا — سرور اللہ اللہ خمار اللہ اللہ
خوشا بخت مجھ سے سیہ کار پر بھی — کرم ہیں ترے بے شمار اللہ اللہ
ترے سامنے سر جھکائے ہوئے ہیں — یہ درویش وہ شہر یار اللہ اللہ
یہ تیری مساوات ہے کملی والے — تو پیدل ہے نوکر سوار اللہ اللہ
نہیں خوف جس کو خزاں کا کسی دم — ترے گلستاں کی بہار اللہ اللہ
کوئی میرا ایسا وسیلہ بنا دے — میں آؤں یہاں بار بار اللہ اللہ
پڑے تھے جو دل پہ وہ سب دھل گئے ہیں — زمانے کے گرد و غبار اللہ اللہ
صحابہؓ کا ایمان تھا حکم تیرا — یہ ان کا شعور و شعار اللہ اللہ
تری رحمتوں پر ہے موقوف جنت — کریں تجھ پہ سب انحصار اللہ اللہ
ترے امتی بخشے جائیں گے سارے — ترے حشر میں اختیار اللہ اللہ
کیا جب ارادہ حضوری کا میں نے — تو سنتا ہے میری پکار اللہ اللہ

میں ٹھوکر میں رکھتا ہوں دنیا کو کاشف
عبث اس کے نقش و نگار اللہ اللہ